بسم اللہ الرحمن الرحیم

صدقے کے علاوہ دیگر اعمال کا ثواب ایصال کرنے کا حکم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا صدقہ کے علاوہ دیگر اعمال کا بھی ایصالِ ثواب ہو سکتا ہے؟

جواب

تمام نیک اعمال خواہ عبادات بدنیہ ہوں جیسے نماز، روزہ و تلاوتِ قرآن یا عبادات مالیہ ہوں جیسے زکوٰۃ و فطرہ وغیرہ۔ ان سب کا ثواب زندہ یا مردہ کسی بھی مسلمان کو پہنچانا، جائز و مستحسن ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: ”انہ سأل رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فقال یارسول اللہ اذا نتصدق عن موتانا ونحج عنھم ندعولھم فھل یصل ذلک الیھم؟ قال نعم ویفرحون بہ کمایفرح احدکم بالطبق اذا اھدی الیہ۔“ یعنی انہوں نے رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم سے سوال کیا اے اللہ کے رسول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم! جب ہم اپنے مُردوں کی طرف سے صدقہ کرتے ہیں اور ان کی طرف سے حج کرتے ہیں اور ان کے لیے دعا کرتے ہیں تو کیا وہ انہیں پہنچتا ہے؟ تو ارشاد فرمایا ہاں! وہ اس سے اسی طرح خوش ہوتے ہیں جیسا کہ تم میں سے کوئی اس وقت خوش ہوتا ہے کہ جب اسے کھانے کا تھال بھیجا جائے۔ (عمدۃ القاری، 177/3)

حضرت عبد العزیز بن عبد اللہ بن عمر اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں: ”قال رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم من حج عن والدیہ بعد وفاتھما کتب لہ عتقا من النار وکان للمحجوج عنھما اجر حجۃ تامۃ من غیر ان ینقص من اجورھما شیئاً“ یعنی رسول اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اپنے والدین کی طرف سے ان کی وفات کے بعد حج کرے اس کے لیے آگ سے آزادی لکھ دی جاتی ہے اور جن کے لیے حج کیا گیا انہیں ایک مکمل حج کا ثواب ملے گا بغیر اس کے، کہ ان دونوں کے اجر میں سے کچھ کم کیا جائے۔ (شعب الایمان، 205/6)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے: ”مامن مومن ولا مومنۃ یقرأ آیۃ الکرسی ویجعل ثوابھا لاھل القبور الا لم یبق علی وجہ الارض قبر الا ادخل اللہ فیہ نوراً فوسع قبرہ من المشرق الی المغرب وکتب للقارئ ثواب سبعین شھیدا“ یعنی کوئی بھی مومن یا مومنہ جو آیت الکرسی پڑھے اور اس کا ثواب اہلِ قبور کو ایصال کرے (تو) زمین پر کوئی ایسی قبر نہیں ہوتی مگر اللہ تعالیٰ اس میں نور داخل فرماتا ہے اس کی قبر کو مشرق سے مغرب تک وسیع فرما دیتا ہے اور قاری کے لیے ستر شہیدوں کا ثواب لکھتا ہے۔ (القراءۃ عند القبور لابی بکر خلال، ص 35)

بہارِ شریعت میں ہے: ”رہا ثواب پہنچانا کہ جو کچھ عبادت کی اس کا ثواب فلاں کو پہنچے اس میں کسی عبادت کی تخصیص نہیں ہر عبادت کا ثواب دوسرے کو پہنچا سکتا ہے نماز روزہ، زکاۃ، صدقہ، حج، تلاوت قرآن، ذکر، زیارتِ قبور فرض و نفل سب کا ثواب زندہ یا مردہ کو پہنچا سکتا ہے۔“ (بہار شریعت، 1201/1)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی فضیل رضا عطّاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ ستمبر 2026ء